## Mandal Level Science Model Exhibition Held at Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow



Date: 08/07/2025

Venue: Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow

Jointly Organized by: Department of Applied Sciences & Humanities, K. M. C. L. U, Lucknow &

N. E. R. F India

#### Overview

KMCLU successfully hosted a **Mandal Level Science Model Exhibition**, bringing together students, researchers, academicians, and eminent scientists. The event aimed to cultivate a spirit of scientific inquiry, creativity, and innovation among the younger generation and emphasized the vital role of science and technology in nation-building.

#### **Organizers**

Chief Guest: Prof. Ajay Taneja, Hon'ble Vice Chancellor K.M.C.L.U. Lucknow.

#### Convenor:

• Dr. Abhay Krishna, Assistant Professor, Chemistry Dept. of Applied Sciences & Humanities K.M.C.L.U. Lucknow

• Dr. D. B. Singh Chairman, N. E. R. F India. Associate Dean, Chairman, Micro-Molecular & Biophysics Laboratory. Dept. Of Physics, DSMNR, University, Lucknow

### **Speakers and Guests**

- Prof. P.M.S Chauhan, Scientist CSRI-CDRI Lucknow
- Prof. Karuna Shankar, Scientist CIMAP Lucknow

### **Key Highlights**

- Prof. Ajay Taneja welcomed the chief guests with angavastra and floral bouquets, honoring them in a traditional gesture of respect. In his address, he said that science and technology are the foundation of national development, and emphasized that universities must provide platforms where students can develop critical thinking and apply their knowledge to solve real-world problems. He later visited the science model exhibition and appreciated the innovative efforts of students.
- Prof. P.S.S. Chauhan said that *science should not be confined to laboratories*, but should become part of everyday life. He stressed that students must adopt a research-driven and logical approach to tackle societal challenges. He showed keen interest in the student projects and praised models like the Hydrogen Engine, Smart Dustbin, and Rainwater Harvesting System for addressing practical issues.
- Guest Scientists collectively said that *cultivating a scientific mindset in youth is essential for building an informed, inclusive, and sustainable society.* They interacted with students during the exhibition and appreciated models such as the Pratraki Sanitary Pads for menstrual hygiene, and the Tesla Coil for demonstrating wireless power transmission, encouraging students to pursue science that directly benefits society.
- After visiting the science exhibition, the guests participated in a prize distribution ceremony
  to recognize and encourage outstanding student contributions. All participating students
  received certificates of participation to acknowledge their efforts and involvement in the
  exhibition.
- The event concluded with a group photograph session and expressions of gratitude from faculty and students, marking the end of a successful and inspiring program.

## Glimpses of the Event





















## سائنس اور ٹیکنالوجی کسی بھی قومکی ترقی میں ریڑھ کی ہڈیکی حیثیترکھتے ہیں: پروفیسراجے تنیجا

لينگويج يونيورستى ميں قومى سمينار اور سائنس ماڈل نمانش كاانعقاد



لنستؤه كا جوالي الواج يمثل الدين يتني 111 15 3 1 - 1 3 TUE STORE STAR ي جي شاطك إمر عدمناز مانتداول، اما تكواما برين اورطب أيتركت كي راي ايم الى تايدار ك ميان فعوى عادل ك وأش وأنفري وفيسراسية بجهاء وضوحن واوكين عيدى الدارا في كالمنظر مالشداله به وقيسر في 100年後上はらりりのはない مؤنشهان عالجير كروه هجر شاق حضد يروكرام كالمقارواش والملم يروقيسرات كالأك ب عامود مهانون أنكدت ورشال ال ال كالمواقع من الديوارات تعلية

اعتبالوعي عاضر يجاسة كالدماش ال 54502063757855610 ك ميك و الله الماري المرادي المرادي المرادي السال تعليم فلك محدا وثبتها بكذبهم فليش التزارع اور والكاميال من محلق مالتي لتلا كارافروخ 447249-07764521 ك الدار المرابات المارة المراقة في والم والحب كرك على ايم كرواد اوا كرية الساسي افيرني الكائتراني بالناسة ثركاءت خطاب كرت موسة كها كرمائش أومرف الهادار عال تكسه عدود في رتصابية مكما بالكرمانش restillatore of the rift かんといれるようだがかと

می از کا دور سه ایم طور به دایم کرده الله شده از اماده سنس هجی که دیده بردایی ۱۱ مطرع که کرد راشی سن کی بنوانیس عادروب كالمراحات المدانيا المحت كالكل الك جادى دست كاراتمون سنة فوجوا تول كم المناسة كي ترفيب ولي يجيماد سند الطاب رية اوسلاد الكرواين بية كل ماكن فين يرانف بالواس بالغيار عوال كيا-والزعوة فرما ( والمزيري محدثه يا يات سار) نے ماجوبی سال کے تا کے کے لے کیر الصر حقیق بور موای دیداری کی خرورت ير له دو يا - لواكل في دوسي ( كل الله بيام م المراج الوزال الألور) ير يحسر في ک روزمره الندکی ش الاویت پر روانی این دیب کرد اکثر ادونی کنیار و محکمتناد شرا يال ري المليدين يوايد الي ركسو) في معنول ابالت اوراية سأتنس وتحليق كا 小水水

م وهيداور كن ك ما أو ما كن اديال

والتعا في المرود عد عبد البيال على كبار الراق في

# لینگو بچیونیورشی میں قومی سمیناراورسائنس ماڈل نمائش سائنساور ٹیکنالو جی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں: پروفیسرا ہے تکیجا

لکستوّ: خواد معین الدین چشتی لیگونتاً شال ویش کرے فیرمقدم کے ساتھ ہوا۔ اپنے اخراع اور مانگ سائل سے متعلق سائنسی نقط یونیورٹی میں ایک قوی سینا راورڈو روٹل سطح کی خطبہ'استقالیہ میں روفیسرٹھیائے کہا کہ سائنس نظر کوفروغ دینے کے لیے رعزم ہیں۔انہوں ئے حزید کہا کہ اس طرح کے سیمینار طلبہ کو تعقیق کی جانب سأنتس ماول فمائش كا اضقاد كميا محيا جس میں ملک محرے مناز راخب کرتے میں اہم کردارادا کرتے میں۔ پردفیسر کی ایم سائنسدانول، اساتذه، ماهرین اور طلبے نے شرکت کی راس اہم توی الين چوبان ئے شرکاء سے سیمینار کے مہمان خصوص یو فیورٹی کے واکس حاصل پروفیسرا ہے تھیجا اور خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائنس كوصرف ليبارثريون تك فصوصی مدعو کمین شمای ڈی آرآئی 🏜

تے میشتر سائلندان میروفیسر کی ایم عدووثين ركعا جاسكنا بلكدسائنس أيك سوية كأعمل بجوسوالات الس چوبان اوري آئي ايم اے يي ے موز سائنسان روفیر کروہ محر شال اور میجالدی کی قوم کارٹی تمی دینے کا اضاعے اور سے سی حال کارٹ کرتا ہے۔ او جان جے بردگرام کا آن اوالس خاطر بروفیراہے کہ کی حشیت رکھتے ہیں۔ عادی بینفدنی کسل میں تجسس، عم وضید اور کش کے ساتھ عجها كى جاب سے معزز مبالوں كو كلدت اور مرف نسائي تعليم تف محدود فيس بك بم تحقيق، سائنسي رويا ينا اوقت كاشرورت بـ



# لينكو بجيونيورش مين قومي سمينارا ورسائنس ماذل نمائش كاانعقاد

كه نورق يوريس ويلين خواج معين الدين چشتى لينگوس يورش بيس منگل كوايك قو می سمیناراور ڈویژنگ سطح کی سائنس ما ڈل نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بجر سے متاز سائنسدانوں،اسا تذہ،ماہرین اورطلبہ نے شرکت کی ۔سمینار کےمہمان خصوصی یو نیورٹی کے وائس چانسلر بروفیسرا ج تنتیجاا ورخصوصی مدعو تین میں ی ڈی آرآئی کے سینئر سائنسدال بروفیسر پی ایم ایس چوہان اوری آئی ایم اے بی کے متناز سائنسداں بیوفیسر کروناشکرشامل تھے۔ بروگرام کا آغاز وائس جانسلر پروفیسرا ہے تنجا کی جانب ہے معززمہمانوں کو گلدستہ وشال پیش کر کے خیرمقدم کے ساتھ ہوا۔ایے خطبۂ استقبالیہ میں یرو فیسرتنجانے کہا کہ سائنس ونکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ اس طرح کے سمینارطلبہ کو تحقیق کی جانب راغب کرنے میں ہم کردارادا کرتے ہیں۔ یروفیسر پی ایم ایس چوہان نے کہا کہ سائنس کو صرف لیبارٹر بول تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ سائنس ایک سو چنے کا عمل ہے جو سوالا ت اٹھا تا ہےا ور نے حل تلاش کرتا ہے ۔ نو جوان نسل میں تجسس نظم وضیط اور لگن کے ساتھ سائنسی روبیا پنانا وقت کی ضرورت ہے۔ سمینار کے دوسرے اہم مقرر برو فیسر کرونا شکر نے اختراع اورمسلسل تحقیق کی اہمیت برروشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سائنسی سوچ کی بنیاد تجسس ہےاور جب تک سوالات زندہ ہیں جھیل کاعمل بھی جاری رہے گا۔ اُھول نے نوجوانوں کونا کا میوں ہے گھبرائے بغیرتج ماتی طرزعمل اینانے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر شویتا شرما ( ڈاکٹر ہری سنگھ گور یو نیورٹی ساگر ) نے ماحولیاتی مسائل کے حل کیلیے کثیرالشعبة حقیق اورعوا می بیداری کی ضرورت پر ز ور دیا۔ ڈاکٹر رخی دو بے (سی ایس ہے ایم یو نیورٹی کا نیور ) نے تیمسٹری کی روزمرہ زندگی میں ا فادیت برروشنی ڈالی جبکہ ڈاکٹر بنودنی کٹیار (شکنتلامشرانیشنل ری ہیںلیفیشن یونیورٹی لکھنؤ) نے مصنوعی ذبانت اور ڈیٹا سائنس کو تحقیق کامتنقبل قرار دیا۔ پروگرام کے پہلے سیشن کی نظامت ڈاکٹر ابھے کرشناوڈاکٹر ڈی ٹی سنگھ اور دوسر ہے سیشن کی نظامت ڈاکٹرنشلیم جمال وڈاکٹر صائمہ علیم نے کی۔ سمینار کے دوران منعقد ڈویڈنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش میں طلبہ کی جانب سے پیش ' کردہ جدید دخیاتی ما ڈلس نے شرکا ءکومتا ٹر کیا۔ ڈاکٹر صائمہ لیم نے شکر بدادا کیا۔

قوموں کی ترقی میں سائنس اورنگنالو جی انتہائی اہم لینگوت کیو نیورٹی میں منعقد سمینار سے پروفیسرا ہے تنجاود یکر کا خطاب لكهنو ( يريس ريليز ): خواجه معين الدين چشتي لينگويج يو نيوري مين آخ أيك توني سينار اور و و هم علي كي سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر ہے متاز سائنسدانوں، اساتذہ، ماہرین اورطلہ نے شرکت کی۔اس اہم قومی مینار کے مہمان خصوص یو نیورٹی کے دائس چاسلر پر وفیسراجے تیجااورخصوصی یوو من میں ہی ڈی آرآئی کے میشر سائنسدان پروفیسر کی ایم ایس چوبان اوری آئی ایم اے بی کے متاز سائنسدان پروفیسر کرونا تھار شال



ليكون يورسى مسمنعقد يروكرام كامتظر اخراع اوراى سأل ع متعلق سائني فقط نظركو فروغ دینے کے لیے رعزم ہیں۔ پروفیسر لی ایم ایس جوہان نے کہا کہ سائنس کو صرف لیمارٹر ہوں تک محدود نیس رکھا جاسكا بلكيرائنس ايك موينے كاعمل ہے جوسوالات اٹھا تا ہے اور نے عل طاش كرتا ہے۔ ديگر ماہرين نے بھی سائنسي نقیق کے مختلف پہلوؤں پراظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر شو عال (ڈاکٹر ہری شکھ گور یونیورٹی ساگر) نے ماحول اتی سائل ے حل کے لئے کشر الشعبی تقیق اور عوامی بیداری کی ضرورت پرزوردیا۔ ڈاکٹر ڈی دوبے (ی الس جام بونیورٹ، کانپور) نے جمیشری کی روزمرہ زندگی میں افادیت پر روشنی ڈالی، جب کہ ڈاکٹر بنودنی کشیار (شکنتلامشرانیشنل ری ليبليليف بدنيوري بكهنو) في مصنوى ذبات اورؤياسائس وحقيق كاستقبل قرارديا- بروكرام كي ببليسش كي نظامت کی د مداری داکثر ایجه کرشااور داکثر دی می سنگهاورد دسرے پیشن کے نظامت کی د مدداری داکٹر سلیم جمال اور ڈاکٹر صائمیلیم نے نبھائی۔ سمینار کے دوران منعقدہ ڈو پرونل سطح کی سائنس ماڈل نمائش میں طلبہ کی جانب ہے چیش کردہ جدید او تخلیقی اولز نے شرکاء کو بے صدمتا ترکیا۔ یہ پروگرام سائنس، ٹیکنالوری اور معاشرے کے مابین ہم آ ہتی پیدا کرنے کی جانب ایک موثر قدم ثابت ہوا ہمینار میں شال شرکا مکا شکرید و اکٹر صائم علیم نے کیا۔

# भाषा विवि में राष्ट्रीय संगोष्ठी एवं मंडल स्तरीय विज्ञान मॉडल प्रदर्शनी आयोजित



अवधनामा ब्यूरो

+

लखनऊ। भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ में आज राष्ट्रीय संगोष्ठी एवं मंडल स्तरीय विज्ञान मॉडल प्रदर्शनी का भव्य आयोजन किया गया। कार्यक्रम के मुख्य अतिथि विश्वविद्यालय के कुलपित प्रो. अजय तनेजा थे, जबकि विशिष्ट अतिथि के रूप में सीडीआरआई के विशिष्ठ वैज्ञानिक प्रो. पी.एम.एस. चौहान और सिमैप के व्यरिष्ठ वैज्ञानिक प्रो. अजय तनेजा ने विशिष्ट अतिथियों का स्वागत पुण्यगुच्छ व अंगवस्त्र प्रदान कर किया।

अपने स्वागत अभिभाषण में अतिथियों का स्वागत करते हुए कलपति प्रो. अजय तनेजा ने अपने स्वागत उद्बोधन में कहा, :विज्ञान और तकनीक किसी भी राष्ट्र की प्रगति की रीढ होते हैं। विश्वविद्यालय का उद्देश्य केवल पाठ्य पुस्तकीय ज्ञान तक सीमित नहीं है, बल्कि शोध, नवाचार और सामाजिक सरोकारों से जुड़े वैज्ञानिक दृष्टिकोण को बढावा देना भी है। इस प्रकार के आयोजन विद्यार्थियों में अनुसंधान के प्रति उत्सुकता उत्पन्न करते हैं और उन्हें अपने विचारों को साकार करने का मंच प्रदान करते हैं। विश्वविद्यालय गर्व महसूस करता है कि आज हमारे

परिसर में इतने प्रतिष्ठित वैज्ञानिकों और विद्वानों की उपस्थिति है, जो हमारे छात्रों के लिए प्रेरणा स्रोत बनेंगे।÷साथ ही, इस अवसर पर बोलते हए प्रो. पी.एम.एस. चौहान ने प्रतिभागियों को वैज्ञानिक अनुसंधान को जीवन का अभिन्न अंग बनाने के लिए प्रेरित किया। उन्होंने कहा कि विज्ञान केवल प्रयोगशालाओं तक सीमित नहीं है. बल्कि यह सोचने, प्रश्न उठाने और नए समाधान खोजने की एक प्रक्रिया है जिसे हमें अपने दैनिक जीवन में अपनाना चाहिए। प्रो. चौहान ने युवाओं से आह्वान किया कि वे जिज्ञासा को जीवित रखें. वैज्ञानिक दृष्टिकोण को विकसित करें और अपने आसपास की समस्याओं को सलझाने में विज्ञान को उपकरण के रूप में इस्तेमाल करें। उन्होंने यह भी कहा कि आज की पीढी के पास अपार संभावनाएं हैं, बशर्ते वे अनुशासित, समर्पित और निरंतर शोधशील बने रहें। वैज्ञानिक सोच ही वह आधार है जिस पर सशक्त, समृद्ध और सतत विकासशील समाज की नींव रखी जा सकती है।